ڈینگی بخار

سبب بننے والا عنصر

ڈینگی بخار ڈینگی وائرس کے سبب ایک شدید مچھر سے پیدا ہونے والا انفیکشن ہے۔ یہ دنیا بھر میں مُنطقَہ حارہ اور ذیلی مُنطقَہ حارہ کے علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک سمیت 100 سے زائد ممالک میں یہ بیماری مقامی ہے۔ ڈینگی وائرس چار مختلف سیرو ٹائپس کو گھیرے ہوئے ہیں، جن میں سے ہر ایک ڈینگی بخار اور شدید ڈینگی (جسے 'ڈینگی ہیمرجک فیور' بھی کہا جاتا ہے) کا باعث بن سکتا ہے۔

طبی خصوصیات

ڈینگی بخار کی طبی علامات میں تیز بخار، شدید سر درد، آنکھوں کے پیچھے درد، پٹھوں اور جوڑوں کا درد، متلی، قے، سوجن لمف نوڈس اور دانے شامل ہیں۔ کچھ متاثرہ افراد میں ظاہری علامات پیدا نہیں ہو سکتی ہیں، اور دوسروں میں ہلکی اور غیر مخصوص علامات جیسے بخار اور خارش ہو سکتی ہے۔

پہلے انفیکشن کی علامات عموماً ہلکی ہوتی ہیں۔ ایک بار ٹھیک ہو جانے کے بعد، اس ڈینگی وائرس کی سیروٹائپ کے خلاف زندگی بھر کے لئے امیونٹی یا قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔ تاہم، بحالی کے بعد دیگر تین سیروٹائپس کے خلاف کراس-امیونٹی محض جزوی اور عارضی طور پر ہے۔ شدید ڈینگی میں ڈینگی وائرس کی دوسری سیروٹائپس کے ساتھ بعد کے انفیکشنز ہونے کا امکان ہے۔

شدید ڈینگی ڈینگی بخار کی ایک شدید اور ممکنہ طور پر مہلک پیچیدگی ہے۔ ابتدائی طور پر، خصوصیات ڈینک بخار جیسی ہوتی ہیں جیسے تیز بخار .جب بخار کم ہونا شروع ہو جاتا ہے (عام طور پر علامات شروع ہونے کے 2 – 7 دن بعد)، شدید ڈینگی کی انتباہی علامات ظاہر ہونا شروع ہو سکتی ہیں، جن میں پیٹ میں شدید درد، مسلسل الٹی، تیز سانس لینا، تھکاوٹ، بے چینی اور خون بہنے کے رجحان جیسے ناک یا مسوڑھوں سے خون بہنا، اور ممکنہ طور پر الٹی یا پاخانہ میں خون۔ شدید حالتوں میں، یہ گردش کی ناکامی، جھٹکا اور موت کی طرف بڑھ سکتا ہے۔

انتقال مرض کا طریقہ

ڈینگی بخار ایک متاثرہ مادہ ایڈیس مچھر کے کاٹنے سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ ڈینگی سے متاثرہ شخص کو کھانا کھلانے کے بعد مچھر انفیکشن کا شکار ہو جاتا ہے اور دوسرے لوگوں کو کاٹنے سے یہ بیماری پھیل سکتا ہے۔ یہ بیماری براہ راست ایک شخص سے دوسرے شخص میں نہیں پھیل سکتی، لیکن حاملہ ماں سے اس کے بچے میں منتقلی کے امکانات کم ہونے کے شواہد موجود ہیں۔

ہانگ کانگ میں، پرنسپل ویکٹر ایڈیس ایجپٹی نہیں پایا جاتا، لیکن ایڈیس البوپکٹس ، جو کہ بیماری بھی پھیلا سکتا ہے، ایک مچھر ہے جو عام طور پر علاقے میں پایا جاتا ہے۔

انکیوبیشن مدت

انکیوبیشن کا دورانیہ عام طور پر 4 - 7 دن ہوتا ہے (3 سے 14 دن تک ہوسکتا ہے)۔

انتظامیہ

ڈینگی بخار اور شدید ڈینگی کا کوئی خاص علاج نہیں ہے۔ ڈینگی بخار زیادہ تر خود محدود ہوتا ہے اور زیادہ تر لوگ ایک ہفتے کے بعد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ تکلیف کو دور کرنے کے لیے علامتی علاج دیا جاتا ہے۔ شدید ڈینگی کے مریضوں کے لیے، معاون انتظام کے ساتھ ہسپتال میں داخل ہونے کی اکثر ضرورت ہوتی ہے۔

بچاؤ/تحفظ

فی الحال، ہانگ کانگ میں مقامی طور پر کوئی رجسٹرڈ ڈینگی ویکسین دستیاب نہیں ہے۔ مچھر کے کاٹنے سے بچنا بہترین احتیاطی تدابیر ہے۔

مچھر کے کاٹنے سے بچاؤ

1 .ڈھیلے، ہلکے رنگ کے، لمبی بازو والے ٹاپس اور ٹراؤزر پہنیں۔

2 .جسم کے بے نقاب حصوں اور کپڑوں پر DEET پر مشتمل کیڑے مار دوا کا استعمال کریں۔

حاملہ خواتین اور 6 ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچے DEET پر مشتمل کیڑے مار دوا استعمال کر سکتے ہیں۔ عام طور پر، حاملہ خواتین کے لیے 30% تک اور بچوں کے لیے 10% تک DEET استعمال کریں۔

3 .بیرونی سرگرمیوں میں مشغول ہونے پر اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کریں:

خوشبودار کاسمیٹکس یا جلد کی دیکھ بھال کی مصنوعات کے استعمال سے پرہیز کریں۔

•ہدایات کے مطابق کیڑوں کو بھگانے والے دوبارہ لگائیں۔

•اگر کیڑوں کو بھگانے والے اور سن اسکرین دونوں استعمال کیے جاتے ہیں، تو سن اسکرین کے بعد کیڑوں کو بھگانے والی چیزیں لگائیں۔

مچھروں کے پھیلاؤ کی روک تھام

1.کھڑے پانی کے جمع ہونے کو روکیں

- گلدانوں میں ہفتے میں ایک بار پانی تبدیل کریں
- پھولوں کے گملوں کے نیچے طشتریوں کے استعمال سے گریز کریں
- پانی کے کنٹینرز کو مضبوطی سے بند کر دیں
- یقینی بنائیں کہ ایئرکنڈیشنر ڈرپ کی ٹریز کھڑے پانی سے پاک ہیں
- تمام استعمال کردہ کینز اور بوتلوں کو ڈھانپی ہوئی ڈسٹ بنز میں ڈالیں۔

2.ویکٹرز اور بیماریوں کے ذخائر پر کنٹرول کریں

- خوراک کو ذخیرہ کریں اور کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے تلف کریں۔

مچھروں کی افزائش کے کنٹرول اور روک تھام کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، برائے مہربانی محکمہ خوراک اور ماحولیاتی حفظان صحت (Food and Environmental Hygiene Department (((FEHD کی ویب سائٹ http://www.fehd.gov.hk/english/pestcontrol/handbook_prev_mos_breeding.html ملاحظہ کریں

مسافروں کے لیے مشورہ

1. مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ایسے بچوں کے لیے جو ان ممالک یا علاقوں کا سفر کرتے ہیں جہاں مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریاں مقامی یا وبائی بیماری ہیں اور جہاں اس کے پھیلنے کا امکان ہے، 2 ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچے DEET پر مشتمل کیڑے مار دوا استعمال کر سکتے ہیں جن میں DEET کی 30% تک مقدار ہے۔ کیڑوں کو بھگانے والے کے استعمال کے بارے میں تفصیلات اور مشاہدہ کیے جانے والے اہم نکات کے لیے، براہ کرم 'کیڑوں کو بھگانے والے استعمال کرنے کے لیے تجاویز' دیکھیں۔

https://www.chp.gov.hk/files/pdf/tips_for_using_insect_repellents_urdu.pdf

2. اگر متاثرہ علاقوں یا ممالک میں جا رہے ہیں، تو سفر سے کم از کم 6 ہفتے پہلے طبی مشاورت کا بندوبست کریں، مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

3. اگر مقامی دیہی علاقوں میں سفر کر رہے ہوں تو، ایک پورٹیبل بیڈ نیٹ رکھیں اور اس پر پرمیتھرین (ایک کیڑے مار دوا) لگائیں۔ پرمیتھرین کو جلد پر نہیں لگانا چاہیے۔ اگر طبیعت ناساز ہو تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔

4. سائنسی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ متاثرہ افراد مچھروں کے کاٹنے کے ذریعے وائرس کو مچھروں میں منتقل کر سکتے ہیں چاہے ان میں علامات ظاہر نہ ہوں یا ان کی علامات کے شروع ہونے سے پہلے ہی یہ بیماری مزید پھیلتی ہے۔ اس لیے متاثرہ علاقوں سے واپس آنے والے مسافروں کو مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے پہنچنے کے بعد 14 دن تک کیڑے مار دوا لگائیں۔ اگر طبیعت ناساز ہو مثلاً بخار ہونے پر، فرد کو فوری طور پر طبی مشورہ لینا چاہیے، اور ڈاکٹر کو سفر کی تفصیلات فراہم کرنی چاہیے۔